

باقی تبیین میں

مفسر اپنے اسلامی راہروں کی اصلاح اور دینی بھائیوں کی فلاح کے لیے
بکمال ہمدردی و خیر خواہی متضمن مضمون تنبیہ و آگاہی یہ



ماہ ۱۲۰۲

تصنیف علامہ یگانہ خیر خواہ زمانہ تسلط پادشاهی تہمتن جو احمدی صاحب
طبع عالی خلیفہ الامام مولوی فخر الدین صاحب طبیب متخلص بخیاں بحفظ حق تصنیف

قوی بین بین مطبوعہ

بَاقِيَ تَبَعُوا هَذَا السَّبِيلَ

مختصر اپنے اسلامی زور و زدن کی اصلاح اور دینی بھائیوں کی فلاح کے لیے
بکمال ہمدردی و خیر خواہی متضمن مضمون تنبیہ و آگاہی یہ



فہرست

مآلات

تصنیف علامہ یگانہ خیر خواہ زمانہ سربا ہمدردی آہستہ تن جوانمردی صاحب
طبع عالی خراب لا نامولوی فخر الدین صاحب طبیب شہنشاہی تحفظ حق تصنیف

قومی بین مین مین

۸۹/۱۴۴۱
۲۴۴۲۲

مسد خیالی

۳۷۵۹۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قال الحالی

M.A. LIBRARY, A.M.U.



U37590

رباعی

CHECKED-2008

بزم شخرا میں شعر خوانی چھوڑ
ہمنے بھی تری رام کہانی چھوڑ

بلبل کی چمن میں ہمنے بانی چھوڑی
جب سے دل زندہ تو نے ہکو چھوڑا

ایضاً

اسلام کا گر کر نہ اوجھڑنا دیکھ
دیر یا کا ہمارے جو اوترنا دیکھ

پستی کا کوئی حد سے گزرنا دیکھے
مانے نہ بھی کہ مد ہے ہر جز کے ساتھ

قال الخیالی

زہد و تقویٰ کی مدح خوانی چھوڑ
حق نے بھی تیری ہم حسانی چھوڑ

اربابِ صفا کی ہمنے بانی چھوڑی
جب سے اسی قوم تو نے حق کو چھوڑا

ایضاً

اسلام کے بھیس میں سنوڑنا دیکھ
چوہند میں انکی پیچ کرنا دیکھ

اس قوم کا کوئی رنگ بھرنا دیکھے
سمجھے نہیں بارِ استین اسلام

جس نے ہندوؤں کی مصلحت کے لیے سات طبق آسمان اور سات پروے زمین کے
 کو سکودوڑان اسکو سکون بخشا اور آدم علیہ السلام کو افضلیت خلافت و ائمتہ
 خلوقا کی دے کر انکو ملائک کا مسجود اور ابلیس نافرمان کو مردود کیا پھر اپنے پیارے بندے
 محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خاتم النبیا اور جامع مصالح دین و دنیا کو کہ اپنا کلام پاک یعنی
 قرآن مجید ان پر نازل فرمایا اور اسکو پاد وجود در پہ ہونے منکروں کے اثر تحریف
 سے بچایا اور اپنے کلام اور اخبار حضرت خیر الانام سے روش و طریقہ دینی و دنیوی
 میں لکھوا اور ہمارے مخالفین کو صاف امتیاز دیدیا اور قرآن و حدیث کے دو بلند میزان
 عدل سے اسکو راہ مقصود میں ہل برابر کا بھی مشرق دکھلادیا بعد اسکے کتاب فقہ
 معترف بہ کمالی سپید فقہ الدین طبیب متخلص بخیا لی کہ اشعار ذیل موسوم بہ مسدس
 اخیالی جواب مسدس حالی کسی ذاتی غرض سے نہیں لکھے گئے نہ کسی بغض و عناد کا خیال
 کسی بی پروا یا رد کمال جسطرح اونکا خطاب عامہ قوم آزاد اسلامی کے ساتھ ہے اوسی
 طرح اجری مخاطب بھی عوام قوم آزاد یعنی مقید بقید تکلیف شرعی ہے جس پر ایمین اونھوں نے
 شفیقت اور ہمد روی کا اظہار کیا ہے اوسی پر تو بین اوھر سے بھی لکھا گیا ہے جیسے خون
 ظہار عیوب قوم کا آئینہ بنا کر دکھلایا ہے ویسے ہی اوھر سے بھی قوم مقابل کے معائب
 بدلائل کتاب و سنت لکھے گئے ہیں باقی بیان تفصیل اعمال قوم اسلام میں کہ فقیہ بھی
 اونھیں میں ہے میرا بھی وہی قول ہے بلکہ میں کہتا ہوں کہ جو کچھ کیا ہماری بد اعمالیوں نے کیا
 نہ بے علمیوں نے باقی رہا امر تعلیم تو علم ہر حال نافع دارین ہے کسی زبان میں ہو بشرطی کہ
 اوس میں اتوال مخالف شریعت اور مفسد عقائد نہ ہوں اور صرف کسب علم کے لیے وضع
 کرنے کی بھی ضرورت نہیں اور جو تبدیل اوضاع اور تفسیر اعمال ہی کا منشا ہو تو اوسکی بات
 ہی اور ہے اللہ تعالیٰ بکوا و سب اہل اسلام کو اوسی راہ پر چلائے جس پر سب اصحاب رسول اور تابعین
 اور ان کے اتباع اور محدثین و مجددین چلے آئے و ما قبلنا لا الہ الا اللہ و ما سواہ ہوس فقط

لہذا الشماخ ذات الذبیح یعنی قسم ہے آسمان چکرارنے والے کی ۱۲۵ والی لڑکھن کیف سطلت
 یعنی بھلا کیا نگاہ نہیں کرتے زمین پر کہ کیسی کھجانی لگی ہے ۱۲ منہ +

<p>۴</p> <p>جہان کی ہر چیز پر سب سے بڑا ہر اک سستہ آواز آہ و بکا ہے ہر اک لب پافسون پر تر ہے</p>	<p>۳</p> <p>کوئی آہ بر لب کوئی سرنگون ہے غرض میری کاہر اک جاشگون ہے</p>	<p>۲</p> <p>جہان کی ہر چیز پر سب سے بڑا ہر اک سستہ آواز آہ و بکا ہے ہر اک لب پافسون پر تر ہے</p>	<p>۱</p> <p>جہان کی ہر چیز پر سب سے بڑا ہر اک سستہ آواز آہ و بکا ہے ہر اک لب پافسون پر تر ہے</p>
<p>۵</p> <p>کوئی میری جتنے نازین کوئی جتنے عامل ہے</p>	<p>۴</p> <p>نہ ہے ہوش تن کا نہ گھر کی خبر ہے ہر اک شخص بھرتا ہوا در بدر ہے</p>	<p>۳</p> <p>کوئی میری جتنے نازین کوئی جتنے عامل ہے</p>	<p>۲</p> <p>کوئی میری جتنے نازین کوئی جتنے عامل ہے</p>
<p>۶</p> <p>خدا داد روزہ قضا ہو تو کیا اوپر سے نسا سے خالی ہو تو کیا</p>	<p>۵</p> <p>خدا داد روزہ قضا ہو تو کیا اوپر سے نسا سے خالی ہو تو کیا</p>	<p>۴</p> <p>خدا داد روزہ قضا ہو تو کیا اوپر سے نسا سے خالی ہو تو کیا</p>	<p>۳</p> <p>خدا داد روزہ قضا ہو تو کیا اوپر سے نسا سے خالی ہو تو کیا</p>
<p>۷</p> <p>پراپنا وہ سود جانے وہ روٹیکسی ہی ہو جانے</p>	<p>۶</p> <p>یہ قوس سے پر ہنریہ دیداری ہیں دائری کی لٹی میں خاصو شکاری</p>	<p>۵</p> <p>پراپنا وہ سود جانے وہ روٹیکسی ہی ہو جانے</p>	<p>۴</p> <p>پراپنا وہ سود جانے وہ روٹیکسی ہی ہو جانے</p>
<p>۸</p> <p>اگر حکمت سے نہ ہو تو نہ رہے نہ ہو تو نہ ہو تو</p>	<p>۷</p> <p>اگر حکمت سے نہ ہو تو نہ رہے نہ ہو تو نہ ہو تو</p>	<p>۶</p> <p>اگر حکمت سے نہ ہو تو نہ رہے نہ ہو تو نہ ہو تو</p>	<p>۵</p> <p>اگر حکمت سے نہ ہو تو نہ رہے نہ ہو تو نہ ہو تو</p>
<p>۹</p> <p>جو سچ پوچھتے ہو تو یہ سار سزا ہے بد اعمالیوں کی</p>	<p>۸</p> <p>ہر اک شخص ہے برگ اور بو کو نہ تن پر ہے کپڑا نہ گھر میں تو</p>	<p>۷</p> <p>جو سچ پوچھتے ہو تو یہ سار سزا ہے بد اعمالیوں کی</p>	<p>۶</p> <p>جو سچ پوچھتے ہو تو یہ سار سزا ہے بد اعمالیوں کی</p>

<p>علاقہ ارتدین اقبال درخت غالب غلبہ غلبہ غلبہ غلبہ غلبہ غلبہ غلبہ</p>	<p>علاقہ ارتدین اقبال درخت غالب غلبہ غلبہ غلبہ غلبہ غلبہ غلبہ غلبہ</p>	<p>علاقہ ارتدین اقبال درخت غالب غلبہ غلبہ غلبہ غلبہ غلبہ غلبہ غلبہ</p>
<p>تہذیب نے قوم سب مال اپنا اور سوسے دیکھ کر کل ہے اور ہا</p>	<p>تہذیب نے قوم سب مال اپنا اور سوسے دیکھ کر کل ہے اور ہا</p>	<p>تہذیب نے قوم سب مال اپنا اور سوسے دیکھ کر کل ہے اور ہا</p>
<p>شیر زمین زمین اور پلازمین سجھو کو محاسب لکھ زمین کھلازمین سجھو کو</p>	<p>ریاضی و تاریخ و جغرافیہ ہے وقایہ ہدایہ ہے نے کافیہ ہے</p>	<p>خدا تو نظر بھی نہ آتا اوسے تھا پلاگو دین جنگی اونکو بھی بھولا</p>
<p>علاقہ ارتدین اقبال درخت غالب غلبہ غلبہ غلبہ غلبہ غلبہ غلبہ غلبہ</p>	<p>علاقہ ارتدین اقبال درخت غالب غلبہ غلبہ غلبہ غلبہ غلبہ غلبہ غلبہ</p>	<p>علاقہ ارتدین اقبال درخت غالب غلبہ غلبہ غلبہ غلبہ غلبہ غلبہ غلبہ</p>

<p>۱۴۴۴ وزارت خزانہ کے سرکار کے مقررہ ہونے کے بعد مقررہ ہونے کے بعد مقررہ ہونے کے بعد</p>	<p>۱۴۴۴ مقررہ ہونے کے بعد مقررہ ہونے کے بعد مقررہ ہونے کے بعد</p>	<p>۱۴۴۴ مقررہ ہونے کے بعد مقررہ ہونے کے بعد مقررہ ہونے کے بعد</p>
<p>وہا دین بھی نوکری پر نہ پائی مقررہ ایک آزادگی ہاتھ آئی</p>	<p>جو ہے پاس تو رخ ہے نوکری کا نہیں پاس کچھ ہے تو غم مفلسی کا</p>	<p>زبان جاری ہونے کی تدبیر مقررہ ایک آزادگی ہاتھ آئی</p>
<p>۱۴۴۴ مقررہ ہونے کے بعد مقررہ ہونے کے بعد مقررہ ہونے کے بعد</p>	<p>۱۴۴۴ مقررہ ہونے کے بعد مقررہ ہونے کے بعد مقررہ ہونے کے بعد</p>	<p>۱۴۴۴ مقررہ ہونے کے بعد مقررہ ہونے کے بعد مقررہ ہونے کے بعد</p>
<p>نکالا تو تاریخ تو جنس افیہ کو سر دست جس سے نہ کچھ فائدہ ہو</p>	<p>جو اخلاق میں بیان کر دیے ہیں انہیں کے بدولت مالک لیے ہیں</p>	<p>مگر ان جو ہو وہ نئی روشنی کا تو شاید سنیں درد کچھ اوسکے جی کا</p>
<p>۱۴۴۴ مقررہ ہونے کے بعد مقررہ ہونے کے بعد مقررہ ہونے کے بعد</p>	<p>۱۴۴۴ مقررہ ہونے کے بعد مقررہ ہونے کے بعد مقررہ ہونے کے بعد</p>	<p>۱۴۴۴ مقررہ ہونے کے بعد مقررہ ہونے کے بعد مقررہ ہونے کے بعد</p>
<p>تو آیا خط ہر طرف اپنے میدان وسیع الفضا جسمین راہن فراوان</p>	<p>وہ سہارا ہر ایسی دشوار رہیں شناور بھی ہیں ساتھ اوس سہارا</p>	<p>نہ رستہ کی کچھ ہے مکان اوسکو ہوتی نہ ہزار فیقون کے کچھ چھوٹے کی</p>

<p>۱۰ خداوند من قبال خداوند من قبال خداوند من قبال خداوند من قبال</p>	<p>۱۱ خداوند من قبال خداوند من قبال خداوند من قبال خداوند من قبال</p>	<p>۱۲ خداوند من قبال خداوند من قبال خداوند من قبال خداوند من قبال</p>
<p>۱۳ خداوند من قبال خداوند من قبال خداوند من قبال خداوند من قبال</p>	<p>۱۴ خداوند من قبال خداوند من قبال خداوند من قبال خداوند من قبال</p>	<p>۱۵ خداوند من قبال خداوند من قبال خداوند من قبال خداوند من قبال</p>
<p>۱۶ خداوند من قبال خداوند من قبال خداوند من قبال خداوند من قبال</p>	<p>۱۷ خداوند من قبال خداوند من قبال خداوند من قبال خداوند من قبال</p>	<p>۱۸ خداوند من قبال خداوند من قبال خداوند من قبال خداوند من قبال</p>
<p>۱۹ خداوند من قبال خداوند من قبال خداوند من قبال خداوند من قبال</p>	<p>۲۰ خداوند من قبال خداوند من قبال خداوند من قبال خداوند من قبال</p>	<p>۲۱ خداوند من قبال خداوند من قبال خداوند من قبال خداوند من قبال</p>
<p>۲۲ خداوند من قبال خداوند من قبال خداوند من قبال خداوند من قبال</p>	<p>۲۳ خداوند من قبال خداوند من قبال خداوند من قبال خداوند من قبال</p>	<p>۲۴ خداوند من قبال خداوند من قبال خداوند من قبال خداوند من قبال</p>
<p>۲۵ خداوند من قبال خداوند من قبال خداوند من قبال خداوند من قبال</p>	<p>۲۶ خداوند من قبال خداوند من قبال خداوند من قبال خداوند من قبال</p>	<p>۲۷ خداوند من قبال خداوند من قبال خداوند من قبال خداوند من قبال</p>

پیشانی کی یاد اور کو گھاسین ہرانی
اور سیکے اشاروں پہ چلنا ہے کافی

<p>۱۴۰ کہ کیا کام اپنا مسدس میں ملے گا اسی راہ پر چلے گا چھٹے مسدس میں ملے گا</p>	<p>۱۴۱ جو کوئی اس راہ پر چلے گا چھٹے مسدس میں ملے گا چھٹے مسدس میں ملے گا</p>	<p>۱۴۲ جو حالت و تعلیم کے اعتبار سے مسدس میں ملے گا چھٹے مسدس میں ملے گا</p>
<p>۱۴۳ الگ ہو کے چلتا نہیں کام جبکہ قرآن مجید کے گرتا ہے وہ کام اپنا</p>	<p>۱۴۴ حمیت کا اسلام کی پاس رس رکھا شریعت کو بالعدین والراس رکھا</p>	<p>۱۴۵ کہ اگر درجہ پستی کی حد کا نہیں ہے کہ اسلام کر کر اور بھیہ تا نہیں ہے</p>
<p>۱۴۶ یقین اور کئے ہی نسبت کمال پر نہیں پستی اسلام کی ہے اس کے لئے سلمان کمال کے ہیں شریعت کے لئے</p>	<p>۱۴۷ جو حالت و تعلیم کے اعتبار سے مسدس میں ملے گا چھٹے مسدس میں ملے گا</p>	<p>۱۴۸ کہ اگر درجہ پستی کی حد کا نہیں ہے کہ اسلام کر کر اور بھیہ تا نہیں ہے</p>
<p>۱۴۹ مسخر آیات و انکار شیطان کہ مذہب ہیں اس کے حدیث اور قرآن</p>	<p>۱۵۰ می اور محقق کی ہو دن رات حلت اگر کے جو تہہ ہے ہو اس کی فلت</p>	<p>۱۵۱ تشبیہ کا غلبہ ہے تصویر پوری انھیں میں ہے محبت کی تاثیر پوری</p>
<p>۱۵۲ اس سے بھی اسلام کی پستی اور جس سے جلا امت کی پستی کہ عقل پرانی جو جہت پستی</p>	<p>۱۵۳ جو کوئی اس راہ پر چلے گا چھٹے مسدس میں ملے گا چھٹے مسدس میں ملے گا</p>	<p>۱۵۴ کہ اگر درجہ پستی کی حد کا نہیں ہے کہ اسلام کر کر اور بھیہ تا نہیں ہے</p>

<p>۱۵۰ نہایت سے دور کا مسلمان نہایت سے دور کا مسلمان نہایت سے دور کا مسلمان</p>	<p>۱۵۱ نہایت سے دور کا مسلمان نہایت سے دور کا مسلمان نہایت سے دور کا مسلمان</p>	<p>۱۵۲ نہایت سے دور کا مسلمان نہایت سے دور کا مسلمان نہایت سے دور کا مسلمان</p>
<p>کبھی یہ او دہر کے کبھی یہ او دہر کے کبھی یہ او دہر کے کبھی یہ او دہر</p>	<p>مقلد ہیں صورت ہیں پیرت ہیں یہ مقلد ہیں صورت ہیں پیرت ہیں یہ</p>	<p>تو عالم کو براہم کرین سرکشی سے تو عالم کو براہم کرین سرکشی سے</p>
<p>۱۵۳ جو خرد دل کو پاس از بگاہان جو خرد دل کو پاس از بگاہان</p>	<p>۱۵۴ جو خرد دل کو پاس از بگاہان جو خرد دل کو پاس از بگاہان</p>	<p>۱۵۵ جو خرد دل کو پاس از بگاہان جو خرد دل کو پاس از بگاہان</p>
<p>بھرن سست مجھوں کی صورت ہو جا کرین کام جو ان کے سب سے محابا</p>	<p>کہ ہر کام میں کیا اولٹ پھیر ہووے کچھ عین ہر جا پہ اندا میر ہووے</p>	<p>نہ پابند حد ہو اگر کوئی سلطان کے قتل خوف انسان کو انسان</p>
<p>۱۵۶ نہایت سے دور کا مسلمان نہایت سے دور کا مسلمان نہایت سے دور کا مسلمان</p>	<p>۱۵۷ نہایت سے دور کا مسلمان نہایت سے دور کا مسلمان نہایت سے دور کا مسلمان</p>	<p>۱۵۸ نہایت سے دور کا مسلمان نہایت سے دور کا مسلمان نہایت سے دور کا مسلمان</p>
<p>نہ ہو گھر کی الفت نہ بی بی کی پروا نہ ہو اقارب نہ ہمسرا چننا</p>	<p>جو حد مان بہن زود کی جانتی ہیں فقط قید مذہب سے پہاڑتے ہیں</p>	<p>دن بہ شوق سے کر سکتی ہیں شرعی اور دینی</p>

<p>عشقم ایں عشق و شوق و اشتیاق ایں محبت و مودت و مودت ایں کمال و کمال و کمال</p>	<p>عشقم ایں محبت و مودت و مودت ایں کمال و کمال و کمال ایں شوق و اشتیاق و اشتیاق</p>	<p>عشقم ایں شوق و اشتیاق و اشتیاق ایں محبت و مودت و مودت ایں کمال و کمال و کمال</p>
<p>و کمال ہے اس شوق و اشتیاق کو کیا طائر اس جوہر خود سری کو</p>	<p>و یا اسے اسلام کا ڈال پروا نصیحت کا کچھ رنگ و سپر پہ چڑھا</p>	<p>اور اوں پند میں جا بجا ہوگا عمل میں ہر اک کے وہ آجا بجا ہوگا</p>
<p>عشقم ایں عشق و شوق و اشتیاق ایں محبت و مودت و مودت ایں کمال و کمال و کمال</p>	<p>عشقم ایں محبت و مودت و مودت ایں کمال و کمال و کمال ایں شوق و اشتیاق و اشتیاق</p>	<p>عشقم ایں شوق و اشتیاق و اشتیاق ایں محبت و مودت و مودت ایں کمال و کمال و کمال</p>
<p>سوائے اشعار و پسپ پیچین ہر اک لب پہ چھو پائے کہ وہ لب پہ آئین</p>	<p>بیان رونق اسلام کی کی ہر اسے کہ دل عام کو کون کو خوش آوین</p>	<p>بدلتا نہیں حسن و نعمت کی سیلی بگاڑے نہ جنت کہ وہ چال اپنی</p>
<p>عشقم ایں عشق و شوق و اشتیاق ایں محبت و مودت و مودت ایں کمال و کمال و کمال</p>	<p>عشقم ایں محبت و مودت و مودت ایں کمال و کمال و کمال ایں شوق و اشتیاق و اشتیاق</p>	<p>عشقم ایں شوق و اشتیاق و اشتیاق ایں محبت و مودت و مودت ایں کمال و کمال و کمال</p>
<p>کہ اگلے فرق جو معذب ہو زمین تو عالم ہی پہلے معاتب ہو زمین</p>	<p>وہ ہیں علم بھی کون حکمت کا پانی نجوم اور ہیئت انہی و طبعی</p>	<p>تصاویف اربعین اور زمین و فضا کو یہ نظم ریاضی جو حاصل ہے ہم کو</p>

لغات لغت لا یعجز ما یفہم و لا یفہم ما لا یعجز

<p>مسند رسول خدا پر کسی کا ہونا جائز نہیں چلاؤ اگر کوئی جان بیکار سے مسلمانوں کے لیے جو کچھ ہے</p>	<p>مسند جو کچھ ہے ان کے لیے جو کچھ ہے جو کچھ ہے ان کے لیے جو کچھ ہے جو کچھ ہے ان کے لیے جو کچھ ہے</p>	<p>مسند جو کچھ ہے ان کے لیے جو کچھ ہے جو کچھ ہے ان کے لیے جو کچھ ہے جو کچھ ہے ان کے لیے جو کچھ ہے</p>
<p>کافر ہوئے یا یہود و نصاریٰ مگر علم و مذہب کی بنا پر یہ</p>	<p>کہ منظور ہو تو گو کر حق سے ملنا کہ یہودی حکم کی میرے ہر جا</p>	<p>پھر اب یہودی کیا کیسی وہ کرتے جو تھے میل سے غیر قوموں کو کرتے</p>
<p>مسند یہودی خاندان کے لیے جو کچھ ہے یہودی خاندان کے لیے جو کچھ ہے یہودی خاندان کے لیے جو کچھ ہے</p>	<p>مسند یہودی خاندان کے لیے جو کچھ ہے یہودی خاندان کے لیے جو کچھ ہے یہودی خاندان کے لیے جو کچھ ہے</p>	<p>مسند یہودی خاندان کے لیے جو کچھ ہے یہودی خاندان کے لیے جو کچھ ہے یہودی خاندان کے لیے جو کچھ ہے</p>
<p>تھیں یا تک کہ منع شہید ہیات کہ داخل نہیں یہ یہاں عبادت</p>	<p>سوار پ کو کتر او داری ہی ہوا خلاف او کی صورت اگر کے دکھاؤ</p>	<p>کہ یہودی پوری تم مصطفیٰ کی اگر نہ تو کب ہے اطاعت خدا کی</p>
<p>مسند فَقَدْ آتَاكَ اللَّهُ بِطَبِيعَةِ الْإِسْلَامِ سَوَاءٌ لَكَ أَلَا تَعْلَمُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ مَا أَتَاكَ الرَّسُولُ فَخُذْهُ وَلَا تَأْتِ بِشَيْءٍ مِنْهُ وَلَا تَقْلِبْ عَنَّا الْأَقْلَامَ وَمَا أَتَاكَ الرَّسُولُ فَخُذْهُ وَلَا تَأْتِ بِشَيْءٍ مِنْهُ وَلَا تَقْلِبْ عَنَّا الْأَقْلَامَ وَمَا أَتَاكَ الرَّسُولُ فَخُذْهُ وَلَا تَأْتِ بِشَيْءٍ مِنْهُ وَلَا تَقْلِبْ عَنَّا الْأَقْلَامَ</p>		

<p>مسدس اسی دین و ملت کی وہ بات ہو جو کسی قوم کی رسم و عادات ہو اسی اسلام میں بھی عادات ہو جو کسی قوم کی رسم و عادات ہو</p>	<p>مسدس اگر روزگار میں کچھ بے نیازی پیش آئے تو اسے بے نیازی نہ جانے بابر سے کچھ بے نیازی نہ جانے بابر سے کچھ بے نیازی</p>	<p>مسدس میں نے تو کچھ بے نیازی نہ جانے بابر سے کچھ بے نیازی نہ جانے بابر سے کچھ بے نیازی</p>
<p>اگر تو اصلاً جو اس کو بڑا لینا دین میں بحر ج کچھ نہوگا تو اسے لینا دین میں</p>	<p>تو کہ کے کیٹی او سے چھوڑ دینا جو اس سے ہو تو یہ تو وہ توڑ دینا</p>	<p>بہشتہ رہا کرنا تحقیق دین میں کہ تکمیل مشکل ہے اسے لینا دین میں</p>
<p>مسدس میں نے تو کچھ بے نیازی نہ جانے بابر سے کچھ بے نیازی نہ جانے بابر سے کچھ بے نیازی</p>	<p>مسدس میں نے تو کچھ بے نیازی نہ جانے بابر سے کچھ بے نیازی نہ جانے بابر سے کچھ بے نیازی</p>	<p>مسدس میں نے تو کچھ بے نیازی نہ جانے بابر سے کچھ بے نیازی نہ جانے بابر سے کچھ بے نیازی</p>
<p>اسی سے خدا کو خدا جانتے ہیں وہ رتبہ مصطفیٰ جانتے ہیں</p>	<p>تھے اول وہ سب حفظ شمار کرتے پھر اس دم وہ قرآن کی تکرار کرتے</p>	<p>نہ یونانیوں کی زبان جانتے تھے نہ سریانیوں کا بیان جانتے تھے</p>
<p>مسدس وَالَّذِينَ آمَنُوا بِالْغَيْبِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَالَّذِينَ مِمَّا مِمَّا وَالَّذِينَ آمَنُوا بِالْغَيْبِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَالَّذِينَ مِمَّا مِمَّا وَالَّذِينَ آمَنُوا بِالْغَيْبِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَالَّذِينَ مِمَّا مِمَّا وَالَّذِينَ آمَنُوا بِالْغَيْبِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَالَّذِينَ مِمَّا مِمَّا</p>	<p>مسدس وَالَّذِينَ آمَنُوا بِالْغَيْبِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَالَّذِينَ مِمَّا مِمَّا وَالَّذِينَ آمَنُوا بِالْغَيْبِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَالَّذِينَ مِمَّا مِمَّا وَالَّذِينَ آمَنُوا بِالْغَيْبِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَالَّذِينَ مِمَّا مِمَّا وَالَّذِينَ آمَنُوا بِالْغَيْبِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَالَّذِينَ مِمَّا مِمَّا</p>	<p>مسدس وَالَّذِينَ آمَنُوا بِالْغَيْبِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَالَّذِينَ مِمَّا مِمَّا وَالَّذِينَ آمَنُوا بِالْغَيْبِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَالَّذِينَ مِمَّا مِمَّا وَالَّذِينَ آمَنُوا بِالْغَيْبِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَالَّذِينَ مِمَّا مِمَّا وَالَّذِينَ آمَنُوا بِالْغَيْبِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَالَّذِينَ مِمَّا مِمَّا</p>

۴۷
مفتاد و باز نہ آئے تھے وہ گاہ
تقصون سے لگاتار تھے وہ گاہ
نہ بے تابین سے تھے وہ گاہ
نہ مطلقاً و نہ مطلقاً وہ گاہ

۴۸
جی تو کئی نہ تھی جی نہ تھی نہ تھی
مستغنی سے نہ تھی نہ تھی نہ تھی
جو اگر نہ باز نہ تھی نہ تھی نہ تھی
نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی

۴۹
جی تو کئی نہ تھی جی نہ تھی نہ تھی
مستغنی سے نہ تھی نہ تھی نہ تھی
جو اگر نہ باز نہ تھی نہ تھی نہ تھی
نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی

نقطہ خدمت حضرت مصطفیٰ سے
جو کچھ سیکھنا تھا وہ سب سیکھتے تھے

کھلا صاف اس سے کہ یہ سب ترقی
عمل سے حدیث اور قرآن کے پائی

کمان پشینیں چھہ کجا ساٹھ مسکین
شکستین جیل ابن ایمن کے کھان

۵۰
کمان چھہ کجا ساٹھ مسکین
شکستین جیل ابن ایمن کے کھان
جو قرآن کو سیکھتے تھے وہ سب سیکھتے تھے

۵۱
کمان چھہ کجا ساٹھ مسکین
شکستین جیل ابن ایمن کے کھان
جو قرآن کو سیکھتے تھے وہ سب سیکھتے تھے

۵۲
کمان چھہ کجا ساٹھ مسکین
شکستین جیل ابن ایمن کے کھان
جو قرآن کو سیکھتے تھے وہ سب سیکھتے تھے

۵۳
کمان چھہ کجا ساٹھ مسکین
شکستین جیل ابن ایمن کے کھان
جو قرآن کو سیکھتے تھے وہ سب سیکھتے تھے

۵۴
کمان چھہ کجا ساٹھ مسکین
شکستین جیل ابن ایمن کے کھان
جو قرآن کو سیکھتے تھے وہ سب سیکھتے تھے

۵۵
کمان چھہ کجا ساٹھ مسکین
شکستین جیل ابن ایمن کے کھان
جو قرآن کو سیکھتے تھے وہ سب سیکھتے تھے

۵۶
کمان چھہ کجا ساٹھ مسکین
شکستین جیل ابن ایمن کے کھان
جو قرآن کو سیکھتے تھے وہ سب سیکھتے تھے

۵۷
کمان چھہ کجا ساٹھ مسکین
شکستین جیل ابن ایمن کے کھان
جو قرآن کو سیکھتے تھے وہ سب سیکھتے تھے

۵۸
کمان چھہ کجا ساٹھ مسکین
شکستین جیل ابن ایمن کے کھان
جو قرآن کو سیکھتے تھے وہ سب سیکھتے تھے

۵۹
کمان چھہ کجا ساٹھ مسکین
شکستین جیل ابن ایمن کے کھان
جو قرآن کو سیکھتے تھے وہ سب سیکھتے تھے

۶۰
کمان چھہ کجا ساٹھ مسکین
شکستین جیل ابن ایمن کے کھان
جو قرآن کو سیکھتے تھے وہ سب سیکھتے تھے

۶۱
کمان چھہ کجا ساٹھ مسکین
شکستین جیل ابن ایمن کے کھان
جو قرآن کو سیکھتے تھے وہ سب سیکھتے تھے

<p>۱۰ کے رازیت اسلام کے چھوٹے ظافت کے رازیت اسلام کے چھوٹے ظافت کے رازیت اسلام کے چھوٹے</p>	<p>۱۱ کے رازیت اسلام کے چھوٹے ظافت کے رازیت اسلام کے چھوٹے ظافت کے رازیت اسلام کے چھوٹے</p>	<p>۱۲ کے رازیت اسلام کے چھوٹے ظافت کے رازیت اسلام کے چھوٹے ظافت کے رازیت اسلام کے چھوٹے</p>
<p>پھر کے تعصب کی شاہی رہیگی عدالت نبوت کی جاتی رہیگی</p>	<p>کہ جس سے تھے سبناپ کی طرح ڈرتے کٹاتے گلا پر یہ ہرگز نکرستے</p>	<p>خاز اور روزہ جہاد و غیرہ ہر تھے مصروف اور تھے اسی ہو کر</p>
<p>۱۳ چلیں گے کہ جبکہ فاروق عظمیٰ سوار کی تھی اور تھی اور تھی</p>	<p>۱۴ چلیں گے کہ جبکہ فاروق عظمیٰ سوار کی تھی اور تھی اور تھی</p>	<p>۱۵ چلیں گے کہ جبکہ فاروق عظمیٰ سوار کی تھی اور تھی اور تھی</p>
<p>اور تھے کی باری تھی انکی کہ چھوٹے بشر کے وان بھی ملی تھی جس سے</p>	<p>کہ تھا نقد و جنس سلاطین غنیمت ہر اکسین میں ملتی ہے حصہ دولت</p>	<p>امیر عرب دیکھ کر اسکو روکے کہا بس کانے ہے ایسی جو ہو سکے</p>
<p>۱۶ حالی کا قول ہے کاس نامے میں رشتہ خلیفہ ای ریب ۱۷ کے بعد خلافت راشدہ خلیفہ ای ریب ۱۸ کے بعد خلافت راشدہ خلیفہ ای ریب</p>	<p>۱۹ کے بعد خلافت راشدہ خلیفہ ای ریب ۲۰ کے بعد خلافت راشدہ خلیفہ ای ریب ۲۱ کے بعد خلافت راشدہ خلیفہ ای ریب</p>	<p>۲۲ کے بعد خلافت راشدہ خلیفہ ای ریب ۲۳ کے بعد خلافت راشدہ خلیفہ ای ریب ۲۴ کے بعد خلافت راشدہ خلیفہ ای ریب</p>

<p>علاء تو چھپ گیا قید ہو کر کسی میں مرا تو کہے کہ وہ نہ سبیل اور میں نہ چھپا دین میں چھپ گئے ہیں نہ چھپا دین میں چھپ گئے ہیں</p>	<p>علاء لیا اور کچھ بھی اس سے چھپ گیا دیا اور کچھ بھی اس سے چھپ گیا نہ چھپا دین میں چھپ گئے ہیں نہ چھپا دین میں چھپ گئے ہیں</p>	<p>علاء نہ چھپا دین میں چھپ گئے ہیں نہ چھپا دین میں چھپ گئے ہیں نہ چھپا دین میں چھپ گئے ہیں نہ چھپا دین میں چھپ گئے ہیں</p>
<p>ہوئی منتقل بعد اس کے خلافت مرے باپ کی سمت ہاشر و آفت</p>	<p>وہ ہرگز نہ تھا اس خلافت کے لائق نہ شرع نہ ہی کی عدالت کے لائق</p>	<p>بغاوت کی اولاد غیر الرسل سے شقاوت کی اوس شنیع جزو کل سے</p>
<p>علاء ہوئی اس کے عمر و دولت چھپ گئی ہوئی اس کے عمر و دولت چھپ گئی ہوئی اس کے عمر و دولت چھپ گئی ہوئی اس کے عمر و دولت چھپ گئی</p>	<p>علاء کیا وہ تو باقی ہے نہ باقی کوئی نہین کوئی نہ خصلت چھپ گئی نہین کوئی نہ خصلت چھپ گئی نہین کوئی نہ خصلت چھپ گئی</p>	<p>علاء چھپ گیا وہ اس کے عمر و دولت چھپ گیا وہ اس کے عمر و دولت چھپ گیا وہ اس کے عمر و دولت چھپ گیا وہ اس کے عمر و دولت</p>
<p>پڑا غار میں قبر کے اب اکیلا مقید خطا میں اسیر اس بلا کا</p>	<p>کہ اب بھی ہونا دم و گرنہ باخبر نہ کام آئے گا چھپ جو ہو موت حاضر</p>	<p>کہ کیسا پھنسا جا کے لئے عمل سے گمان میرا یہ ہے کہ ہو گا نہ کل سے</p>
<p>علاء نہ چھپا دین میں چھپ گئے ہیں نہ چھپا دین میں چھپ گئے ہیں نہ چھپا دین میں چھپ گئے ہیں نہ چھپا دین میں چھپ گئے ہیں</p>	<p>علاء نہ چھپا دین میں چھپ گئے ہیں نہ چھپا دین میں چھپ گئے ہیں نہ چھپا دین میں چھپ گئے ہیں نہ چھپا دین میں چھپ گئے ہیں</p>	<p>علاء نہ چھپا دین میں چھپ گئے ہیں نہ چھپا دین میں چھپ گئے ہیں نہ چھپا دین میں چھپ گئے ہیں نہ چھپا دین میں چھپ گئے ہیں</p>
<p>کما پھر کہ اب میرا شخص ہو نہیں سوا اس کے بس اور اب کیا غلوں</p>	<p>مرا بار کیا کم کہ یہ بار بھی لوں قیامت میں اس سے گرا نہ بار لوں</p>	<p>یہ کھرا لگ ہو گیا وہ مقدس سدا ہارا او نہیں روزوں فردوس</p>

<p>عجلہ بن جابر بن نفیر بن کثیر خدا سے کہ اور جسے مجھے بھائی والا پہنچنے میں جو چاہے اور بن جابر بخاری پر جو چاہے اور بن جابر</p>	<p>عجلہ خلفہ جابر بن سلمان بن جابر سلمان بن جابر بن جابر بن جابر سلمان بن جابر بن جابر بن جابر</p>	<p>عجلہ خلفہ جابر بن سلمان بن جابر سلمان بن جابر بن جابر بن جابر سلمان بن جابر بن جابر بن جابر</p>
<p>کہ تم جانتے ہو یہ کیا شہر دھری ہے بخاری کی بیٹے یہ تو قریبی ہے</p>	<p>پہنچنے سے اونکے دھوکہ میں اس گفتگو نہیں دیکھتے ہیں اسے جس تو سے</p>	<p>ہوئے ہاشمی اس سے کہ سر ریشاں نہیں اس سے ماموں تھا کوئی نہیں</p>
<p>عجلہ زمانہ میں اردن کو دل نہ ملے کہ قرآن کو خدو نہ ملے کہ قرآن کو خدو نہ ملے کہ قرآن کو خدو نہ ملے</p>	<p>عجلہ تھا اردن تو شاگرد ترمذی بہا غنق قرآن کا چھپ چھپ تشد لگا ہونے لگا اور نہ بلایا</p>	<p>عجلہ ابو جعفر منصور بن احمد ابو العباس عبد اللہ بن عباس ابو العباس عبد اللہ بن عباس ابو العباس عبد اللہ بن عباس</p>
<p>عجلہ نہ سفاح و جعفر کی سفالیاں تھیں نہ وان حصص کی سی سفالیاں تھیں</p>	<p>پہنچنے سے پہلے کیا کوئی اسنے کیا چار ہی یہ مسئلہ پوچھ اسنے</p>	<p>عجلہ ابو جعفر منصور بن احمد ابو العباس عبد اللہ بن عباس ابو العباس عبد اللہ بن عباس ابو العباس عبد اللہ بن عباس</p>

عجلہ
ابو جعفر منصور بن احمد
ابو العباس عبد اللہ بن عباس
ابو العباس عبد اللہ بن عباس
ابو العباس عبد اللہ بن عباس

<p>مطلوع سلام عالمین ہے زلال اور سے لاکھ رجا تو کرنا خوش حال کیاست خاغلہ دیکھا نہ بجالا ظالموں کیست لکھ لکھ قانون منبجالا</p>	<p>بقراط و سقراط کے یکے مضمون مرا و نبی کے کہے محو قانون</p>	<p>مطلوع صاحب کے نام گزرتی ہیں کہ وہ اپنی تصویر اسلام مراقب و شام اور کے زلیخا مربوب و شام اور کے زلیخا</p>	<p>انہیں کے دم خنجر خون فشاک بلند لالہ مان تھان زبان جہان سے</p>	<p>مطلوع کہ پانچھون کے واسطے وہ کجا ہوئے اصل اسلام کی شے فوار کہ اس وقت میں اور کے زوال کہ دانے طعن کے اب قلا</p>	<p>مسلمان سمجھتے ہیں بس فلسفی کو وہ آیات و اخبار کے مقتدی کو</p>
<p>مطلوع بنایا سلانوں کو واسطے مستن کے گیارہ بیٹیاں جایا جا ہے وہ اور دھڑکے جایا جا ہے وہ اور دھڑکے</p>	<p>کہ صرت چلا کس طرف جس کے نکلا پھر اس قدر پھر نہ وان آ کے نکلا</p>	<p>مطلوع بین شکست جاہ اور دین کی عجارت بنیادیں بنیادیں کہ اس کے دین کی جو کہ جو کہ اس کے دین کی جو کہ جو</p>	<p>ہوئی اون سلاطین سے تعمیر دین کی پڑی ان سلاطین سے بنیادین کی</p>	<p>مطلوع کہ اس کے دین کی جو کہ جو کہ اس کے دین کی جو کہ جو کہ اس کے دین کی جو کہ جو کہ اس کے دین کی جو کہ جو</p>	<p>کہ ہونگے حدیث اور قرآن لکھتے نہیں زینت گر تین ہی ہو جان لکھتے</p>
<p>مطلوع انجین بین امیوں کی شان کہ تھی ناوا اور اور اور اور حکومت کو اور سلطنت کی جگہ عجارت و قہر کی فنیہ کی</p>	<p>رہے آٹھ سو سال تک حکمران وہ لگے کچھوڑا اس جاہ اپنا نشانہ</p>	<p>مطلوع وہ قانون بجان کو کہ تھے وہ قانون بجان کو کہ تھے وہ انسان کو کہ تھے وہ انسان کو کہ تھے</p>	<p>کہ اقسام بدعات اویان کو لا کر لگے خالص اسلام کو ست بنا کر</p>	<p>مطلوع کہ اس کے دین کی جو کہ جو کہ اس کے دین کی جو کہ جو کہ اس کے دین کی جو کہ جو کہ اس کے دین کی جو کہ جو</p>	<p>کوئی بات دنیا و دین کی پچھوڑی جو تھی اصل حکمت رکھا اس کے پچھوڑی</p>

سلاطین و مستعمرانوں کی حالت کو ناگہوار ۱۱۷۷ھ قمری ۱۸۰۰ء

<p>۱۔ کہ جسے مسلمان جسے جہان بین نامہ کا دین جہلاک آن بین وہ سب سے بڑا ہے جسے بولتی ہیں</p>	<p>۲۔ تجارت جی جسے جہلاک دین ہے وہ احباب سے اصل جہلاک دین ہے کہان آسان اور کسان بیدین ہے</p>	<p>۳۔ اوسے جسے جہلاک دین ہے وہ سب سے بڑا ہے جسے بولتی ہیں کہ جسے جہلاک دین ہے</p>
<p>ہوئے نامور علم حالیہ سے وہ بڑے سب فنون مقالہ سے وہ</p>	<p>جوانی تھے علم یونین جہلاک تھے کہ اسلام کے نقص تھے جسے پھیلے</p>	<p>کھلا ہے یہ قرآن میں فاروق کا ملا اوسکو بڑھ کر جو دولت کا حصہ</p>
<p>۴۔ فداک روز وہ دین بڑا ہے جسے کہ جسے جہلاک دین ہے جسے بولتی ہیں کہ جسے جہلاک دین ہے جسے بولتی ہیں</p>	<p>۵۔ کہ جسے جہلاک دین ہے جسے بولتی ہیں کہ جسے جہلاک دین ہے جسے بولتی ہیں کہ جسے جہلاک دین ہے جسے بولتی ہیں</p>	<p>۶۔ کہ جسے جہلاک دین ہے جسے بولتی ہیں کہ جسے جہلاک دین ہے جسے بولتی ہیں کہ جسے جہلاک دین ہے جسے بولتی ہیں</p>
<p>اسی طرح سے ہوتے ہم بھی تو اگر اسی طرح سے ہوتے ہم بھی تو اگر</p>	<p>نہ تھی وہ دولت ہی اپنی ہونا مقرر پہ قلعہ رہے اپنے ہاں</p>	<p>کوئی فیل پر ہے کوئی فیل پر ہے کوئی داد خواہ اور کوئی غمراہ ہے</p>
<p>۷۔ اگر راج روز ہے جسے بولتی ہیں تو وہ سب سے بڑا ہے جسے بولتی ہیں کہ جسے جہلاک دین ہے جسے بولتی ہیں</p>	<p>۸۔ مضمون قول حال مضمون قول حال مضمون قول حال</p>	<p>۹۔ مضمون قول حال مضمون قول حال مضمون قول حال</p>

<p>اعلم جملہ مندو لوگوں کی رائے یہ ہے کہ کوئی بڑے اسمین کوئی بڑے تجربہ کار کو جو بڑے اسمین ہیں ان کے</p>	<p>اعلم جو کوئی شاہ جادو کوئی بڑے تجربہ کار کو جو بڑے اسمین ہیں ان کے</p>	<p>اعلم جو کوئی شاہ جادو کوئی بڑے تجربہ کار کو جو بڑے اسمین ہیں ان کے</p>
<p>جو قوم آجکل علم و جاہ و خردین مقدم ہے دیکھو ذرا او سکھو صدین</p>	<p>غرض بیش و کم کے مراتب میں سب مسلمان ہی پیش نماطین میں سب</p>	<p>کلکٹ سے کار کشنہ پایا یہاں تک کہ پیش کا بھتی قوت آیا</p>
<p>اعلم جو کوئی شاہ جادو کوئی بڑے تجربہ کار کو جو بڑے اسمین ہیں ان کے</p>	<p>اعلم جو کوئی شاہ جادو کوئی بڑے تجربہ کار کو جو بڑے اسمین ہیں ان کے</p>	<p>اعلم جو کوئی شاہ جادو کوئی بڑے تجربہ کار کو جو بڑے اسمین ہیں ان کے</p>
<p>ہے اجمال روز کے طالب کو وہ بہت سہ سے خطا ہیں پھر مطاب</p>	<p>غرض رشک اموال خارج زمین کا بکار آمد جاہ پھر بھی نہیں ہے</p>	<p>غرض یہ کہ بے زر اگر متقی ہے تو دوزخ میں جا لگایہ راہی دہی</p>
<p>اعلم جو کوئی شاہ جادو کوئی بڑے تجربہ کار کو جو بڑے اسمین ہیں ان کے</p>	<p>اعلم جو کوئی شاہ جادو کوئی بڑے تجربہ کار کو جو بڑے اسمین ہیں ان کے</p>	<p>اعلم جو کوئی شاہ جادو کوئی بڑے تجربہ کار کو جو بڑے اسمین ہیں ان کے</p>
<p>خدا کتاب ہے کہ ہے جنت ولی کا ولی نام رکھا گیت متقی کا</p>	<p>ولی کو عزت ہوئی کہ سکونت کیا کون دوزخ کوئی کہنے جنت</p>	<p>اعلم جو کوئی شاہ جادو کوئی بڑے تجربہ کار کو جو بڑے اسمین ہیں ان کے</p>

<p>منزلہ کرمات مشفق کی کچھ خوشامد سے وہ سب بولہ بولہ اور سکھاتے ہیں</p>	<p>منزلہ تو دنیا کی نعمت سے عزت کے ارمان ہو جاتی نہ دونوں ہی دولت کی نفرت ہو جاتی</p>	<p>منزلہ نہ بان سے جو کدڑا لڑتے ہیں ہجرت تو داخل ہیں پھر اہل کفر و ستہ</p>
<p>منزلہ تو محتاج و منعم یہ دونوں ہیں وگرنہ مقید بقید بلا ہیں</p>	<p>منزلہ جو ہیں ساجد کنویت ہیں بنائے تو ہیں وہ عبادت جاہلت میں</p>	<p>منزلہ تو غفلت سے فتنہ و غارت میں تو منتہی سے زاریاں ہے زمین</p>
<p>منزلہ کہ دولت سے شکیبہ تنہا نہیں ہے انجمن سے پیدا نام زمین میں ہے</p>	<p>منزلہ نہ دنیا کی نعمت سے نعمت جہان کی نہ دنیا کی عزت سے عزت وہاں کی</p>	<p>منزلہ وہ کرتا ہے غیبت تو یہ اوس ہی ہر وہ ہے ارحمیت تو یہ اوس ہی ہر</p>
<p>منزلہ کہ کاد الفقران بیکون کفر الی یعنی قریب ہو کر جتنا جلی ہو جاوے کفر ۱۵۱۱ اموالکم و اولادکم فتنۃ الآیہ یعنی نہیں ہیں اموال و اولاد تمھارے مگر فتنہ یعنی جلیخ ۱۲ منہ ۱۵۱۱ قول حال کہ یاد ہیں برحق کو بدنام انھوں نے ۱۵۱۱ تمش فی الارض و کما انک من تحرق الارض ولن نبلغ الجبال طولا الایہ یعنی نہ جل زمین پر اترتا ہوا تو زمین کو نہیں بھاسکتا اور نہ پہاڑ کی لمبائی کو پہنچ سکتا ہے ۱۲ منہ</p>	<p>منزلہ جو جیسا کہ گاہ و پاؤں گاہ رہے گاہ اسلام جیسے کا تیسرا</p>	<p>منزلہ خوشنم از کے چلنا کہاں ہے تو سبھی جانا او چلنا کہاں ہے منہج سب سے چلنا کہاں ہے بیان شام و پچون کا دھننا کہاں ہے</p>

<p>۱۰۰۰ جانب اصل اصول انکی پائی کی پائی کہ جسے انجانہ میں تھیں پائی پہنچنے کے لئے گام بہ گام جو تھیں</p>	<p>۱۰۰۰ نئی بولیاں کے وہ دہاؤں اور دھوکے جو اب بولیاں میں شریک ہو رہے ہیں جو اب بولیاں میں شریک ہو رہے ہیں</p>	<p>۱۰۰۰ کہ ان کی پائی کی پائی کی پائی تو ان کی پائی کی پائی کی پائی تو ان کی پائی کی پائی کی پائی</p>
<p>نہ جنت کی نعمت سے ہی اوکو پروا مخوف خدا ہی نہ ڈر مسطے کا</p>	<p>بنیں بھانڈے ہر وقت کی غفلتوں کے ہر اک جلسے میں ہوں وہی اپنی گاہ</p>	<p>ہوئے ایک ہر رسول اس جہان کے بننا کیسا نہ رہا انس و جان کے</p>
<p>۱۰۰۰ میں ایک رخ ناز اور حسن میں لگی ہے لگی ہے لگی ہے لگی ہے میں ایک رخ ناز اور حسن میں</p>	<p>۱۰۰۰ جس کے پائی کی پائی کی پائی میں ایک رخ ناز اور حسن میں جس کے پائی کی پائی کی پائی</p>	<p>۱۰۰۰ میں ایک رخ ناز اور حسن میں لگی ہے لگی ہے لگی ہے لگی ہے میں ایک رخ ناز اور حسن میں</p>
<p>نہیں نا کو بادی پھر ہے جو ہوتا وہو ان کی کش ہے یہ پلک نہ او سدا</p>	<p>کہ یہ پھر سے آپ اب محقق بنے ہیں محدث مفسر مدق بنے ہیں</p>	<p>نہیں تھے پہ پہ پہ پہ پہ پہ پہ جو ہوئے یہ تحقیق کے پڑے لائے</p>
<p>۱۰۰۰ نہ تو ان کو اس طرح سے پڑ جائے کہ ان کی پائی کی پائی کی پائی نہ تو ان کو اس طرح سے پڑ جائے</p>	<p>۱۰۰۰ کہ ان کی پائی کی پائی کی پائی میں ایک رخ ناز اور حسن میں کہ ان کی پائی کی پائی کی پائی</p>	<p>۱۰۰۰ کہ ان کی پائی کی پائی کی پائی میں ایک رخ ناز اور حسن میں کہ ان کی پائی کی پائی کی پائی</p>
<p>نئی روشنی کی ایک ظلمت میں چلنا بے جس روشنی سے تم اس پر ٹکنا</p>	<p>۱۰۰۰ کہ ان کی پائی کی پائی کی پائی میں ایک رخ ناز اور حسن میں کہ ان کی پائی کی پائی کی پائی</p>	<p>۱۰۰۰ کہ ان کی پائی کی پائی کی پائی میں ایک رخ ناز اور حسن میں کہ ان کی پائی کی پائی کی پائی</p>

<p>میں نے گریہ کرتے ہوئے حکم دیا کہ جو شخص اپنے گھر میں سے کچھ بھی لے کر بیرون گھر جائے وہ اس کا کلام گواہ اور اس کے اعمال کے سرسبز</p>	<p>میں نے یہاں سے نکلا کہ جسے چاہے وہ جو حال چاہے وہ فرض ہے کہ اگر وہ یہاں سے نکلتا ہے تو اس کے کلام گواہ اور اس کے اعمال کے سرسبز</p>	<p>میں نے یہاں سے نکلا کہ جسے چاہے وہ جو حال چاہے وہ فرض ہے کہ اگر وہ یہاں سے نکلتا ہے تو اس کے کلام گواہ اور اس کے اعمال کے سرسبز</p>
<p>کہ جس کا مصداق ہے قول پیغمبر گواہ اور اس کے اعمال کے سرسبز</p>	<p>ہو میں فرض یہ پنج وقتہ نمازین کریں بیش تو فرض واجب بخاتم</p>	<p>جو بل ہے تو تحقیق سے حال کی تر جوڑ ہے بدی سے نئی چال کی تر</p>
<p>میں نے یہاں سے نکلا کہ جسے چاہے وہ جو حال چاہے وہ فرض ہے کہ اگر وہ یہاں سے نکلتا ہے تو اس کے کلام گواہ اور اس کے اعمال کے سرسبز</p>	<p>میں نے یہاں سے نکلا کہ جسے چاہے وہ جو حال چاہے وہ فرض ہے کہ اگر وہ یہاں سے نکلتا ہے تو اس کے کلام گواہ اور اس کے اعمال کے سرسبز</p>	<p>میں نے یہاں سے نکلا کہ جسے چاہے وہ جو حال چاہے وہ فرض ہے کہ اگر وہ یہاں سے نکلتا ہے تو اس کے کلام گواہ اور اس کے اعمال کے سرسبز</p>
<p>نماز ایک سے زائد ہی میں ادا کی گواہ جلد جانے سے اس میں غرض تھی</p>	<p>یہ لفظ فقہ ہے قرآن سے ظاہر کلام بنی فخر انسان سے ظاہر</p>	<p>اگر دو تو نہیں مسئلہ وہ نہ نکلا تو میں رای اپنی لگاؤں کا اوجھا</p>

<p>عظمیٰ کہ اگر کسی نے آئندہ ایسا نہ کرے تو گناہ عظیم ہے جو کوئی نہ روئے بے پرواہی کے ساتھ وقت و محنت سے</p>	<p>عظمیٰ خیر و شر میں جسے جو چیزیں بوقت فساد اور فساد است عمل میں رکھے وہ باطل و قوت کے گاموں سے درجہ صحت میں</p>	<p>عظمیٰ انھیں پرین بنی و سہل جی بنی عین بن سہل مذاق انھیں بنی سہل بہین بنی سہل</p>
<p>عظمیٰ وہ اہل بیت کو تکلیف پہنچانے کی تو ابھی کہیں نہ پہنچا ہے کسی دن وہی ایک سبب بنی کہ جس سے کرسنت پہنچے ہے بار خفت ابن</p>	<p>عظمیٰ خلاف خدا و نبی کی ہر بات پہنچا ہے جو اس کو سبب بنی جو دنیا کے کاموں میں با تو کو بے تو مردم نہیں اعتبارا و سکا کرتے</p>	<p>عظمیٰ صفت میں صحابہ کی فرمایا حق ہے کہ کفار پر وہ سدا سخت تر ہے سارہ روی بودا و دالتی مدنی ابن ماجہ عن العرم بن ساریہ قال وعظما رسول اللہ موعظۃ ذو قنطاریہ العیون و جعلت منہا القلوب فقلت یا رسول اللہ صل علیہ و علی صوتی و علیٰ علیہا فقال صل علیہ و علیہ بیضاء لیلبھا کثرا رہا لا یفرغ عنہا بعدی الاہا لک و من یحس منکم ضیوعا و اختلاف کثیرا فاعلیکم بما عرفتم من سنتی و سنتہ الحلفاء الراشدین من بعدی و علیہم بالواجب و یا کم و علیہم بالامور فان کل محدث بدعة و کل بدعة ضلالة و علیکم بالطاعة فان کان عبد احب شیئا فاما اللہ</p>
<p>ہزاروں نے اس پر یہ گردن کٹائی ہزاروں نے اپنی کائی کٹائی</p>	<p>جو دنیا کے کاموں میں با تو کو بے تو مردم نہیں اعتبارا و سکا کرتے</p>	<p>کاجلی لائیف جینا قید انقاد ترجمہ روایت کیا ابو داؤد و اور ترمذی اور ابن ماجہ نے عرابی بن ساریہ سے کہا وعظما رسول صلعم نے ایسا کر لوگ رونے لگے اور دل اہل گئے مینے کہا یا حضرت کیا یہ رخصت کا وعظا ہے پس آپ جیسے کیا عہد لیتے ہیں فرمایا مینے تم میں دن سے زیادہ روشن چیز چھوڑی ہے جو اس سے پہلے گاہ مارا پڑے گا اور جو تم میں سے زندہ رہے گا وہ بڑا اختلاف دیکھے گا پس تم لازم پکڑنا جو پہچان چکے ہو میری سنت اور میرے خلفائے راشدین کی سنت کو جو میرے بعد ہونگے او سکوداڑہ سے مضبوط پکڑنا اور نبی باتوں سے بچنا کیونکہ ہر نبی بات بدعت ہے اور میرے بدعت طراہی ہے اور خبردار تار تار میری کرتے رہنا اگر چہ میرے درختار احبشی غلام کیونکہ تمہو اس واسطے کہ ایمان دار مثل اوٹ تا بعد ار کے ہے کہ چدر کھینچ کھینچ جاتا ہے حیات الحیوان جلد اول صفحہ ۲۴۹ منہ سے منہ تھکا بسنت عند ضیاد اسنے فلا اجر مائے شہید یعنی جو کوئی مضبوط پکڑے میری سنت کو وقت فساد میری امت کے اس کے لیے شہید اجر ہے ۱۲ منہ سے آئندہ آئے کے اے قار حما آئینہ صحت تر ہیں کافر و ن پر اور رحم دل ہیں</p>

<p>مسند تو کہہ کر اور کجالت سے قیام پزیر رہا تو سب سے بڑا کلمہ کہہ کر اپنے حق پر قائم رہا تو سب سے بڑا کلمہ کہہ کر اپنے حق پر قائم رہا</p>	<p>مسند جو کجالت سے قیام پزیر رہا تو سب سے بڑا کلمہ کہہ کر اپنے حق پر قائم رہا تو سب سے بڑا کلمہ کہہ کر اپنے حق پر قائم رہا</p>	<p>مسند نہایت چاہا کہ جو کجالت سے قیام پزیر رہا تو سب سے بڑا کلمہ کہہ کر اپنے حق پر قائم رہا تو سب سے بڑا کلمہ کہہ کر اپنے حق پر قائم رہا</p>
<p>یہ سچ ہے کہ جو ہونے والے خدا کا تو قیام پزیر نہیں اور سب تو قیام پزیر</p>	<p>نہیں بدعت تو احداث نوامردین یہاں تو ہے تحریف قول حسین بن</p>	<p>کیا وحشیان سب کو گویا کہہ دے کہ ہمدرد کو لے لیا آگے غم نے</p>
<p>مسند تو سب سے بڑا کلمہ کہہ کر اپنے حق پر قائم رہا تو سب سے بڑا کلمہ کہہ کر اپنے حق پر قائم رہا تو سب سے بڑا کلمہ کہہ کر اپنے حق پر قائم رہا</p>	<p>مسند تو سب سے بڑا کلمہ کہہ کر اپنے حق پر قائم رہا تو سب سے بڑا کلمہ کہہ کر اپنے حق پر قائم رہا تو سب سے بڑا کلمہ کہہ کر اپنے حق پر قائم رہا</p>	<p>مسند تو سب سے بڑا کلمہ کہہ کر اپنے حق پر قائم رہا تو سب سے بڑا کلمہ کہہ کر اپنے حق پر قائم رہا تو سب سے بڑا کلمہ کہہ کر اپنے حق پر قائم رہا</p>
<p>کسی قوم سے گروہ و ساعد ہو ملا صاف دل جب گیا کلمہ کہہ ہو</p>	<p>اگرائی کی صف سے ہو جو مسلمان اوسید وقت دیتا تھا اسلام چہان</p>	<p>قدیمی مسلمان نہ تھے اوس میں جو پہلے جو اور و نکاح تھا وہ اوس کو بھی</p>

۱۷۱ قول حالی ۱۲ منہ ۱۷۱ ولا تقوا نوا علی الاثم والعدوان الآیہ یعنی نہ اعانت کرو گناہ اور نافرمانی پر
یعنی اوسکی اعانت جو مرکب نہایت ہے ۱۲ منہ ۱۷۱ من وقر صاحب بدعتہ فقد اعان علیہم الاسلام
یعنی جو تو قیام کرے بدعت کرنے والے یعنی امور دین میں نئی بات نکالنے والے کی اوسنے اعانت کی
اسلام کی بجائے پر ۱۲ منہ ۱۷۱ یہاں سے تیون مصرع حالی کے ہیں ۱۲ منہ ۱۷۱ لا یخذ المؤمنون الکافرین
اولیاء من دون المؤمنین الآیہ یعنی مسلمان ہو اے مسلمانوں کے کافروں سے دوستی نہ کریں ۱۲ منہ
۱۷۱ اسلام سے ہلال جشی و صیب رومی و مسلمان فارسی اپنے ہوئے اور ابو جہل و ابولہب پرانے
بن گئے ۱۲ منہ

<p>۱۰۰ فلاحیوں کی طرف سے جو سہ س خیالی توڑ دیں گے اس کی سزا زندان عسکری میں ہوگی</p>	<p>۱۰۰ اگر مالدار کے اسلاف غنیبت میں آجکے جہاد سے چاہا تو جی جہاد کا ہو گا</p>	<p>۱۰۰ اگر سب میں سے کسی کو وہ کیونکر کہہ سکتا ہے جو ہم کہہ رہا ہے</p>
<p>اگر صلح کی ایک سہ س خیالی تو اس سے خوش خبری ہوگی</p>	<p>اوسٹون نے تو غیروں کو اپنا بنایا نہ ان پیروں نے سہ س خیالی</p>	<p>جو ہم کہہ رہا ہے نہیں تو اقرار ہے</p>
<p>۱۰۰ جو سہ س خیالی تو سہ س خیالی</p>	<p>۱۰۰ جو سہ س خیالی تو سہ س خیالی</p>	<p>۱۰۰ جو سہ س خیالی تو سہ س خیالی</p>
<p>یہ اندیشہ ہے یہ اندیشہ ہے</p>	<p>جو اک ترکہ بن کر تو پھر دوسرے بن کر</p>	<p>جو فرزند ورن کو قیامت کے دن</p>

۱۰۰ ایک قلعہ کی فتح میں کئی طرف سے اہل اسلام محاصرے میں ایک طرف سے ابو عبیدہ بن الجراح جو پہلے امیر شکر اور اندون اوس عہدے پر نہ تھے صلی شہر میں گئے دوسرے دروازے سے خالد بن الولید امیر شکر لڑتے ہوئے در آئے وسط میں ملے آخر صلح بحال رہی گو حضرت ابو عبیدہ امیر نہ تھے نیک نیتی تھی اسی نے اجانب کو موالی بنادیا تھا ۱۲ منہ از واقعی ۱۰۰ شرعی ۱۲ منہ ۱۰۰ کلکہ دایع و کلکہ مسئلہ عن رعیتہ الحدیث یعنی ہر ایک تم میں کا اپنی زن و سرزندہ کو مذہبی غلام نوکر چاکر کا نمہن یا سردار ہے اور تم سب اپنی اپنی رعیت یعنی ماتحتوں کے حال سے پوچھے جاؤ گے قیامت میں ۱۲ منہ

<p>سید جنت سے ناک سجبت کا چھوٹا نئی روشنی میں لپک ناری ہے کہ مجموعہ محدث کی اور عار کی ہے</p>	<p>سید دیکھو ایسی ہی جگہ پر یوں کی کیا ہے وجود شیطا میں و جنات و گردون نکالادون سے ہے صاف کاٹھن</p>	<p>سید اسی طرح سے سزا سکندر کی ہے کلیات و باجوت و باجوت کی ہے کسی کی بیعت میں کاف جی ہے</p>
<p>سید کسی جگہ کہتے ہیں جہنم کھلے جہان کر آدم کا اور جہنم کا ہے وہاں دیکھو ایسی جگہ کی ہے</p>	<p>سید چلے نام شیطان جو چوچا ہے شہر و راور و غوا کا وہ سب عیاں ہے مگر جابجا جہات آسمان کی ہے</p>	<p>سید لے شروع حال ہے نئی بات سے کیا ہے ہیں جڑ مٹاتے نئی روشنی سے ہیں انھیں چراتے ہیں کل محدث ضلالت و کل ضلالت و الضالین ہر نئی بات اورین میں گرا ہی ہے اور ہر گرا ہی گم میں ہے اور سے قل و وحی الی فہ اسقم نفسہ من لین سورہ جن ہے آمین متواتر ذکر جنات اور اون کے قرآن سننے کا اور ہر ایت پانے کا ہے اور یہ کہ سامعین نے اور سے جا کر بیان کیا کہ بعد موسیٰ کی تورت کے یہ قرآن جیسے سن کر ہر ایت کرتا ہے اور عجیب اور عریضہ اقوم جلدی کو طرف</p>
<p>مفصل ہر اک جاپہ اور یوں کر گمان بھی نہیں شبہہ کا جس کے اوپر</p>	<p>طبق در طبق ہونا اوسکا بھی آیا بروج اور ستار دیکھا چلنا بھی آیا</p>	<p>کہ ہیں سیکڑون آیتیں مہین نازل حاشیہ میں بھی شاہد ہیں کشتی ہی عادل</p>

بلانے والیکے معنی ان کلمات کی کہ ایسی ہی گدے کو وحی کی گئی ہے کہ قرآن کو سنا ایک گروہ نے جنات سے دوسری جگہ لے کر فرمایا بلایس کے
حق میں کان من الجن وہ جنات میں سے تھا اور فرماتا ہے یوسوس فی صدور الناس من الجنة والناس یعنی خناس
وسوسہ الناس ہے آدمیوں کے دلوں میں جن و انس سے اور بہت حد میں جنات کے آئے اور حضرت نبوی سے تشریف
سنے اور ہر ایت پانے کے باب میں وارد ہیں ۱۲ منہ فضی اللہ لکھو اجمیعون الا ابلیس حضرت آدم کی سید
اور فرشتوں کے سجدہ کرنے کے باب میں فرمایا ہے کہ سب فرشتوں نے آدم کو سجدہ کیا مگر ابلیس نے نہ کیا یہ ذکر ہے اور اذکار
ابلیس کے قرآن میں بہت جگہ ہے ۱۲ منہ ان الشیطان للانسان عدوہ میں ہے شیطان آدمی کا کھلا دشمن ہے ۱۲ منہ
اور شہر یاب ہے یا ایہا الذین امنوا لا تتبعوا خطوات الشیطان یعنی مسلمانوں نہ چلو قدم بقدم شیطان کے ۱۲ منہ
سلام والسماء بنینا ہا بابل وانا لموسعون والارض فرشتنا ہا فنعلم انہم یؤمنون اور آسمان کو تہتے بنایا اپنے دست
قدرت سے اور ہم ہی اوسکے وسیع کرنے والے ہیں اور زمین کو ہم نے سجھا دیا پس کیا اچھے بچھانے والے ہیں انا ذینا السماء
الدنیاء صابہ میں نے زینت دی آسمان دنیا کو یعنی جو نظر کے سامنے ہے ستاروں سے ۱۲ منہ ولقد جعلنا فی السماء درجاً
تحقیق بنائے تھے آسمان میں برج المیزان کیف خلق اللہ سبع سموات طہا کیا نہیں دیکھتے کیونکر بنائے اللہ نے سات آسمان تہہ

<p>۱۳۱۳ فلک سے اترتا ملک کا زمین پر پھر آئے اور روزی کا آنا زمین پر ملاوے سے شگفتہ کا زمین پر ملاوے سے شگفتہ کا آنا زمین پر</p>	<p>۱۳۱۲ اسے پھر نہ سکندر کا قصہ وہ باجوہ باجوہ پر شکر کا قصہ کہ قاف اور ادیب کے جو کمال کا قصہ عیاں ہے ہر دم مستند کا قصہ</p>	<p>۱۳۱۱ جوتے ہیں انگریزی پڑھنے کیلئے جی ماہر ہے جو ادیبین کا خدا جسکو جو دیان کھ رہا ہے وہ معذور کم کمال ہے بن گیا ہے</p>
<p>اسی طرح بائیں کھلی آئین صد ہا کہ افزوں ہے خورشید سے ثبوت آسمان کا</p>	<p>ہے انکار صاف اسکا انکی زبان پر نہیں ہے یہ پوشیدہ اہل جہان پر</p>	<p>ہوا جبکہ جھٹلانا حق کا سر تو پھر پھر ایمان بالغیب کیونکہ</p>
<p>۱۳۱۶ کہا اوسے خواہن قرآن کیونکہ کہ قابل نہیں شک کے اس میں کچھ و شک کیا تھا انکار کے کر دیئے کہ اور دینی ایمان کی گویا دے</p>	<p>۱۳۱۵ یونانی کے جملے کے تشبیہ و تمثیل کہ جتنی غیبی شے ہو وہ نکلا نہیں غیب پر جسکا ایمان وہ نکلا ہر بات کے شے کے کچھ چاہتا</p>	<p>۱۳۱۴ و انزلنا من السماء ماء فاجيد بلدة ميتة اور اوتار مارا جسے آسمان سے پانی پسا زندہ کیا جسے اس سے شہر را ہوا فی السماء ذکر و صاف و صاف اور آسمان میں ہے روزی تھاری اور جو تم وعدہ کیے گئے ہو ۱۲ ۱۳ سقا محفوظاً یعنی جھٹ جھٹ کی گئی ۱۲ اور جب آسمان پھٹ جاوے ۱۲ ۱۳ و یسئلونک عن ذی القرنین</p>
<p>پھر آگے دیا کھول لفظ ہدی سے کہ پر ہیز کا راس سے ہیں راہ پائے</p>	<p>جو خود راہ بھولا ہو کیا رہ پالے وہ بگڑا ہے خود آپ کو تو بنا لے</p>	

قل سائلوا علیکم منہ ذکر الہ یعنی جسے پوچھتے ہیں اپنے پیغمبر ذی القرنین کا حال تو کہہ میں پڑھتا ہوں تمہارے آگے
اوسکا کچھ مذکور ہونے اور دیا تھا جسے ہر چیز کا اسباب ۱۲ شواہد سبب الہ پھر لگا ایک سبب
کے پیچھے یہاں تک کہ جب پھونچا و آڑ کے بیچ میں پائے اوسے نیچے ایک لوگ لگتے نہیں کہ وہ سمجھیں ایک بات بولی ہے
ذو القرنین یہ یا جوج اور جوج دھوم اٹھاتے ہیں ملک میں سوکے تو ہم ٹھلوں میں تیرے واسطے کچھ حصول سپر کہ بناوے
تو ہم میں او نہیں ایک آڑ تا آخر قصہ سورہ کہف کو ع ۱۲-۱۱ منہ ۱۲
الذین یؤمنون بالغیب یعنی یہ کتاب ہے کہ نہیں شک او میں راہ دکھاتی ہے اون پر ہرگز گاروں کو کہ یقین کہتے
ہیں غیب پر ۱۲ منہ

<p>۱۲۱۱ جو کہ جو کہ من اللہ ہے جو کہ جو کہ من اللہ ہے جو کہ جو کہ من اللہ ہے</p>	<p>۱۲۱۲ کہ اسلام کے سچے کن ہو سچے کن جو تھا نام کو وہ بھی اب کھو سچے کن کہ تھے جلتے ہو پر اب ہو سچے کن</p>	<p>۱۲۱۳ یوں اس جگہ کے جو دم شکاری عدالت کے حکم کی جی آئی باری مسلمانوں کا ساتھ نام و نیک بھاری بہنوں اور بیٹوں کے چھوڑ دین کی پر بھاری</p>
<p>۱۲۱۴ تو حالت یہ اونکی بیان کر رہی ہے کہ ہیئت یہ کچھ بے اسلام کی ہے</p>	<p>۱۲۱۵ مجھے یان یہ اک بات یاد آگئی ہے کہ اس جا پہ کیا خوب وہ چھا گئی ہے</p>	<p>۱۲۱۶ خوڑنے پوچھا لکھنوں ملکویا اب کہا سید اور سنی حنفی ہر مذہب</p>
<p>۱۲۱۷ جو کہ جو کہ من اللہ ہے جو کہ جو کہ من اللہ ہے جو کہ جو کہ من اللہ ہے</p>	<p>۱۲۱۸ کہ اسلام کے سچے کن ہو سچے کن جو تھا نام کو وہ بھی اب کھو سچے کن کہ تھے جلتے ہو پر اب ہو سچے کن</p>	<p>۱۲۱۹ یوں اس جگہ کے جو دم شکاری عدالت کے حکم کی جی آئی باری مسلمانوں کا ساتھ نام و نیک بھاری بہنوں اور بیٹوں کے چھوڑ دین کی پر بھاری</p>
<p>۱۲۲۰ ساقی نے تم ہوئی میرے پیارے مستحق ہیں پر قول کے جھوڑے</p>	<p>۱۲۲۱ ہوں علمی مباحث قوانین علمی اصول فنون اور آئین علمی</p>	<p>۱۲۲۲ ہے آگے بیان صرف منہ و معانی ہوئی ختم بس اسہ شمر آن والی</p>
<p>۱۲۲۳ کہ دارین کے فائدے کے ساتھ معلمہ واضح ثواب اسکا پائین</p>	<p>۱۲۲۴ کہ اسلام کے سچے کن ہو سچے کن جو تھا نام کو وہ بھی اب کھو سچے کن کہ تھے جلتے ہو پر اب ہو سچے کن</p>	<p>۱۲۲۵ یوں اس جگہ کے جو دم شکاری عدالت کے حکم کی جی آئی باری مسلمانوں کا ساتھ نام و نیک بھاری بہنوں اور بیٹوں کے چھوڑ دین کی پر بھاری</p>

<p>عقائد سے اسلام کے کوئی مطلب مخالف لکھا ہے کہیں نہ</p>	<p>نہیں سوچیں بھی دوسرے انگلیں</p>	<p>زبان ہندو مالوں نے غلو کی سبھی عبد اللہ اور قرآن کی تائید میں جواب دے آئے ہیں فارسی میں سب کوئی بھی بدل بھی نہیں</p>
<p>تو بس یہ سببتا کہ اوس کو نہ دگر نہ زیادہ اثر ہوتا اوس</p>	<p>فساد عقائد کا اس میں بیان ہے نئی روشنی جس سے ہوتی حیاں ہے</p>	<p>ہوئے سیکڑوں سال سے بھی زیادہ مگر ایک بھی گیسر ہو کر نہ نکلا</p>
<p>عقائد میں غلطی کی ایک نہیں ہے بلکہ ایک عقائد میں غلطی کی ایک نہیں ہے بلکہ ایک</p>	<p>نہ آئندہ ہونے کوئی صاحب کہنا چاہئے کہ کوئی صاحب</p>	<p>کہ صاحب اس سے قرآن کی ایک مسلمانوں کی ایک سکھانے آتش کا اوجھا دھوان ہے بہت بڑی روش کا ہوتا غیاث</p>
<p>ترقی کو اوس قوم کی پائیدار نہو کی جواب ہے لہذا آخری</p>	<p>وہ ہے ہر تو اس کی تشدید ہوتی وہ تخریب ہے کہ تو تردید ہی یہ</p>	<p>نہ آزادی اوس میں سے دل چاہے نہ ایسا تلون کہ ہر راگ گائے</p>
	<p>استہار</p>	
<p>جاننا چاہیے کہ اگرچہ اور شاعروں نے بھی سدس حالی کا ترکیب کی جواب باصواب کیا اور شعر کی قباحتوں اور زبان کی رکاکتوں کا الزام دیا ہے لیکن تاہم حالی نے جو مضامین اُترا اور بے قید کیے پر دس میں پابندی احکام شرعی کے منافی لکھے تھے جواب اسکا ان لوگوں نے چھ کیا تھا لہذا راقم نے ان سب باتوں کا بھی جواب دیا ہے کہ اپنی قوم کو کمال خیر خواہی ہو شیار کیا ہے کہ دنیا کی شرعی سے عاقبت میں راحت اٹھائیں اور آزاد بنکر بالکل غیر مکلف نہ بن جائیں۔ اللہ المستعان خیالی عفا عنہ</p>		

پہلے یہ فہرست کتب جدیدہ مفید کی ملاحظہ فرمائیو پھر بار سال قیمت
یا ذریعہ دیلو پے ایبل کے جو مطلوب ہو او سکونگوائے اور فائدہ اوٹھاتیے

اگر دانشمنہ کی جلد ملک کی بے انتہا خواہش ہو چھپی ہے اس جلد میں تباہی مضامین اور لکچر بعضی عارف
و کما کے مضامین کثرت سے ثبت ہے بنظیر علم اتفاق ہو کہ اس جلد کے مضامین جلد و ہر نیت اکچھوڑیں
دیوان غنی اگرچہ منافع تعلیم میں بیگرون کتابیں نثر کی دیکھنے میں نہیں لیکن آج جبکہ اس میں نظم کا منظر کسب و کدھ
ہوگا کہ ایک نثری تعلیم کی خدمت میں لگی ہو تو اویسکے نیچاویس کے بقایا میں جواب کا تعلیم کو جو بہ توفیق
اور باغیچہ کی غلط پرہی اعتراض کیا گیا یہ دیوان نہایت مختصر و صحیح معنیہ باعیاث تصانیف فارسی عربی کے عمدہ کا
چھاپا و لطف منظرہ کے سوا فارسی شاعر کی بھی تعلیم مفید ہو گا اسکا ہر طرز جدید قابل مر ہے۔

شرح مرقاۃ فارسی اللمتن عربی کہ میں علم منطق کے اصول میں سانی سے بیان کیے گئے ہیں کہ مبتدیوں ک
سمجھ میں آجی بخوبی آجائیں بلکہ طلبا اس ایک کتاب کے پڑھ لینے سے منطق میں کی غرضانی میں کامل ہو جائیں۔
اس کتاب میں جوابیہ مسائل میں حالی کہ جو اہر فصل کاغذ ہے اور قوم کی ہمدی کا آئینہ۔

مسلمانوں کی گذشتہ تعلیم مسلمانوں کی اگلی تعلیم کا پیرچہ ہے مندرجہ مولوی علی صاحب انصاری۔ بلا جلد مر جلد
صبح امید۔ مولوی شمس علی صاحب کی پرورش شمس ثنوی۔ قوم کا مرثیہ۔

ثنوی غفرلہ راز۔ ایک عاشقانہ ثنوی مع شرب صلی و شرب غم نتیجہ طبع جناب شتر۔

صبح خندان۔ شمس امیر اللہ صاحب تسلیم کی بھلی و پھلپ اور مقبول ثنوی۔

نظم درد مند یعنی دیوان یاس۔ بالکل تیرا و شتر۔ عمدہ کاغذ۔ چھ۔ معمولی کاغذ۔

دیوان صغیر۔ ایک نامور سخن سنج کا کلام ہجو و وصل کی لکھنؤ تصویریں۔

سراج غم۔ شہادت حسنین علیہما السلام کے حالات بلا کم و کاست۔

خیالات نادرہ۔ تصوف کا آئینہ۔

آئینہ ایمان۔ مسائل ضروریہ میں لاجواب سالہ ہے ہر مسلمان کے پیش نظر ہونا چاہیے۔

محمد نثار حسین۔ نثار۔ مہتمم پیام بار و قومی پریس۔ لکھنؤ۔ چوک۔

CALL No. 1915431 ACC. NO. 3259.
 AUTHOR خانی سید فتح الرحمن
 TITLE مدرس خانی

1915431
خانی سید فتح الرحمن
3259.
مدرس خانی

DATE	NO	DATE	NO
8/8/98			
90/R-10/9			
Gift Nov/98			
21-7-2006			



MAULANA AZAD LIBRARY **ALIGARH MUSLIM UNIVERSITY**

RULES:-

1. The book must be returned on the date stamped above.
2. A fine of Re. 1-00 per volume per day shall be charged for text-book and 10 Paise per volume per day for general books kept over-due.

